بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

بعون معین حقیقی فتاوای علمای حرمین شریفین در احکام نکاح ثانی

باہتمام راجی رحمۃ ربہ الصمد ابو الحسنات قطب الدین احمد بار دوم ماہ فروری سنہ ۱۸۹۱ع

مطبع نامی واقع لکھنؤ مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد و صلوۃ کے کہتا ہے بندۂ عاجز عبد الرحیم دہلوی جو امام ہے اول رجمنٹ ہندوستانیکا کہ جب اللہ تعالی کی عنایت سے سن بارہ سو اٹھاسی ہجری مین واسطے حج کے مکے شریف مین پہونچا تو وہان کے سب عالمون بزرگون اور اشرافون سے ذکر کیا کہ ہندوستان مین اکثر مسلمان بیوہ عورت کا نکاح نہین کرتے ہین اور اُسکو عیب اور حقیر اور بُرا جانتے ہین اور نہ کرنیکو عزت اور فخر سمجھتے ہین اور جو کوئی کرے تو اوسپر طعن کرتے ہین سو اسکا کیا حکم ہے بیان فرمایئے سو سب نے سنکر بڑا تعجب کیا اور روا نہین اونکی دی اور کہا وہ کیسے لوگ ہین جو مسلمان ہو کر ابتک رسم کافرونکی کرتے ہین اور خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کے حکم کو حقیر جانتے ہین سو ایسے عقیدے کے لوگون پر کفر آتا ہے ڈر ہی اسبات کا کہ یہ لوگ بے ایمان ہو کر مرین پھر سب بزرگون نے ملکر ایک ہدایت نامہ عام لوگون کے سمجھنے کے واسطے ہندی زبان مین لکھوایا اور مُہرین کردین اور فرمایا کہ یہ فتوا لیجاؤ اور لوگونکو ہدایت کرو کہ کافرون کی رسم سے توبہ کرکے حکم خدا اور سنت رسول جاری کرین نہین تو ایسی بلا آویگی کہ دنیا اور عاقبت مین رسوا اور تباہ ہو جاوینگے

سو فقیر عاجز نے اوسکو چھپوا دیا پس جس بستی مین یہ فتوا پہونچے وہان کے امام یا میانجی یا جو کوئی پڑھنا جانے اونکو لازم ہے کہ عیدگاہ مین سبکو سنا دین اور جمعہ کے بعد سنایا کرین کہ بڑا ثواب ہوگا اور کتاب رانڈونکی شادی جو بطور شرح فتوی کے ہے ہر یانے کی بھاتی زبان مین ہوگا انگنوین کے لوگون کی بول چال اور سمجھ کے موافق نظم کر کے بھی چھپوا دی ہے بہت مفید ہے

فتوا یہ ہے

جانو اے مسلمانو کہ نکاح کرنا بیوہ عورت کا ظاہر عقل کے نزدیک بھی بہت اچھا ہے کہ فائدے اور خوبیان اسکی بے نہایت ہین علاوہ اسکے ثابت ہے قرآن مجید اور حدیث شریف سے فرمایا اللہ تعالی نے وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ یعنی نکاح کرو بیوہ عورتون کا اور فرمایا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اَلنِّكَاحُ سُنَّتِيْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ یعنی نکاح کرنا میری سنت ہے جس نے منہ پھیرا میرے طریقے سے یعنے انکار کیا سو وہ مجھ سے نہین ہے جبکہ ثابت ہوا کہ یہ بھی ایک حکم ہے شریعت کے احکام سے اسیواسطے کسی ملک مین بیوہ کو نہین بٹھاتے ہین پس جو لوگ اس سے انکار کرین یا عیب اور برا جانین یا کرنے والون پر طعن کرین حقیر جانین ذات سے نکالین یا نکاح کرنے والون کو روک دین نکرنے دین یا ایسی فساد کی بات اوٹھاوین جس سے حکم خدا اور سنت رسولؐ جاری نہو اور کافرون کی رسم قائم رہے یا جاہلون کے کہنے سننے کا خیال کر کے خدا اور رسولؐ کا حکم قبول نکرین تو یہ سب قسم کے لوگ کافر ہوتے ہین عورتین انکی نکاح سے باہر ہو جاتی ہین نماز روزہ کچھ قبول نہین کھانا پینا ان لوگون کے ساتھ ہرگز درست نہین ہے جبتک کہ توبہ نکرین اسواسطے کہ ان سب صورتون مین انکار حکم خدا اور تحقیر سنت لازم آتا ہے اور یہ ظاہر کفر ہے جیسا کہ تمام کتابون مین لکھا ہے اور آیت مذکور کی تفسیر مین آیا ہے کہ جو کوئی عنقریب

جانے دوسرے نکاح کو وہ بے ایمان ہے پس سب مسلمانون کو واجب ہے کہ جن لوگون کے
گھر مین بیوہ عورت لائق نکاح کے ہو اونکو سمجھاوین اور نصیحت کردین اور جو نمانین تو
تعزیر دین اور جو تعزیر کا قابو نہ چلے تو اونکے گھر کا کھانا پینا بولنا سلام علیک کرنا سب چھوڑ دین
اور اپنی شادی غمی مین اونکو نہ بلاوین اور نہ اونکے جنازہ پر جاوین اگر ایسا نکرین گے
تو یہ بھی اونکے ساتھ دنیا اور عاقبت کے وبال اور عذاب مین گرفتار ہونگے اور وہ
روایت ان پر صادق آویگی کہ کسی شہر مین ایک لاکھ آدمی مرے سوا ایک ولی نے
دیکھا کہ دو چار تو باایمان ہین اور باقی سب کے سب بے ایمان ہوکر مرے دعا مانگی
الٰہی کیا سبب ہو کہ یہ لوگ بے ایمان مرے آواز آئی کہ ان لوگون نے دین کی بات
مین غیرت نہین کی اور نافرمان لوگون سے ملنا نہین چھوڑا ﴿ سنو اے بھائیو ذرا
غور کرو کہ جب ایمان گیا تو کون کام آویگا کمر ہمت کی باندھو اور کفر کی رسم کو توڑ کر نکاح
رانڈون کا کرو کہ قیامت مین حضرت پیغمبر خدا کا ساتھ ہوگا اور تمکو شہیدونکا درجہ
ملیگا اور جو کوئی نمانے اوس سے ملنا چھوڑ دو اور ذات سے ڈالدو نہین تو تمھارے
بھی ایمان جانیکا خوف ہے اللہ تعالیٰ بچاوے - اور جان لو کہ مکے مدینے سے اسلام
آیا ہے اور وہین کے سوا سو بزرگون نے یہ فتوا بھیجا ہے اور فرمایا ہے کہ اب بھی جو لوگ قول مصنف مدظلہ ۱۲
نمانین گے اونپر ایسا غضب اور بلا آویگی کہ دنیا مین بے عزت اور تباہ ہو جاوینگے اور آخر
کو بے ایمان ہوکر مرین گے اللہ بچاوے اپنے غضب اور اولیا کی بددعا سے اور یہ بھی معلوم
ہو کہ اسی سال سنہ بارہ سو اٹھاسی ہجری مین حج سے پہلے ایک رات عشا کے وقت
ہزارون آدمیون نے دیکھا کہ ایک سرخی بڑی شدت کی مدینہ مبارک کیطرف نمودار ہوئی
اور بڑی دیر تک قائم رہی پھر تمام آسمان مین پھیل گئی اور وہ سرخی اس ہیبت

اور خوف کی تھی کہ اوسکی طرف دیکھا نہین جاتا تھا اور ہندوستان مین بھی بعضی جگہہ سے
لوگون نے دیکھا تھا غرضکہ مکے شریف مین اسبات کا بڑا چرچا ہوا تمام بزرگون نے فرمایا
کہ یہ نشانی خدا کے قہر و غضب کی ہے جس روز حضرت امام حسین رضی اللہ تعالے عنہ
شہید ہوے تھے یا تو اوس روز آسمان سرخ ہوا تھا کہ غضب الٰہی سے یزید اور اوسکا
تمام ملک اور لشکر تھوڑے عرصہ مین غارت ہو گیا تھا اور بعد اوسکے پھر اب تک کبھی ایسی
نشانی قہر کی نمودار نہین ہوئی مگر معلوم ہوتا ہے کہ شاید پھر کوئی بڑا بھاری خدا کا غضب
نازل ہونے والا ہے سو اوسی عرصے مین ایک بزرگ کو خواب مین الہام ہوا کہ یہ سرخی
جو آسمان مین نمودار ہوئی تھی جان لو کہ یہ ہندوستان کی بیوہ عورتون کا ظلم اور خون
جمع ہو کر جناب رسول خدا سے فریاد کرنے آیا تھا سو عنقریب اون مسلمانون پر خدا
کا غضب اور قہر آنے والا ہے جلدی خبر کر دو کہ توبہ کر کے جلدی سے بیوہ عورتونکا نکاح
کر دین ورنہ غضب الٰہی کی ایسی بیماری وبا آویگی اور قحط پڑے گا کہ اکثر یزید کی طرح
غارت اور تباہ ہو جاوینگے سو بندۂ عاجز نے واسطے خیر خواہی بھائی مسلمانون کے
اسبات کو بھی چھپوا دیا کہ جلدی رسم ہنود سے توبہ کر کے بیوہ عورتون کی بہ خلاصی
کرین یعنے نکاح اور شادی اونکی کر دین کہ اللہ کے قہر اور غضب سے بچین اور
بندہ کے حق مین دعا کرین ورنہ اس بلا کے آنے مین کچھہ شک اور شبہ نہ سمجھین الٰہی
سب مسلمانونکو ہدایت کر اور اپنے قہر اور غضب سے بچا آمین یا ربّ العالمین

اور مہرین اون بزرگونکی درج ذیل ہین —

عبد الرحمن دسراج ۱۲۳ توفیقی — مفتی حنفی [illegible]	محمد امین — مفتی حنفی ابن [illegible] امین	احمد دحلان — مفتی شافعی ابن [illegible] امین	حسین — مفتی مالکی ابن [illegible] امین	محمد علی اللہ عمر بن — مفتی [illegible] ابن [illegible]
محمد سبیل	عبد الرحمن جمال بن عثمان	عبد الرحمن بن حامد	محمد سبیل جلال الدین	احمد النحراوی
عمر برکات	عبد الرحمن بن محمد مراد	جعفر حسینی البرزنجی	محمد مصطفیٰ الیاس	مصطفیٰ بن محمد العفیفی الشافعی
عبد القادر خوقیر	محمد الکتبی سبیل	علی جودہ	عبد اللہ شامی علی بن	حسین اللہ ظفی [illegible]
سلیمان عیسیٰ	محمد سعید بابصیل	عبد الرحمن علی بن	محمد سبیل عارف	محمد جار اللہ
احمد کمال	عبد المحسن سبیل	محمد شرقی	عبد الجلیل	مسعود
عبد اللہ مشاط	احمد	عمر شطی سبیل	عمر	حسن عرب
ابراہیم بن حبان	عبد المطلب	علی طحال	ابراہیم الفتن	عباس ابن جعفر
محمد صادق	عبد العزیز	محمد حبیب اللہ	علی بن ابراہیم ابو الطیب	ابراہیم ابن حسین
حسن	عبد القادر شمس	علی سبیل	محمد عمر	یوسف سبیل
عضیفی مصطفیٰ	احمد حلبس		عثمان البری محمد ان	
عبد الرحمن افندی				
محمد حسن				

عبد الرحمن خمال	
سلیمان عقبہ	
منصور	
عبد القادر البیجی	
محمد سعید	
امین احمد	
عبد القادر مشاط	
محمد سالم عاشر	
علی رہنی	
الفقیر الی اللہ یحییٰ ابن مکرم	

۲۰۰۱م

ابراهیم	شیخ عمر شامی	شیخ فردوس	سید احمد حبشی	شیخ منشاوی
حمد بن محمد	محمد راضی	محمد ابن عبد الله	عبد الله حبشی	عبد الجلیل
حسن طیب	عبد الله حضرمی	حماد	حسن ابن محسن	مبارک
سید محمد صالح	سید محمد سبط میر غنی	ابو بکر قواتی	حبیب ابن طیب	یوسف
عبد الحمید	سید عبد الله ابن سبط میر غنی	محسن	سید عبد الکریم	عبد العزیز هاشمی
ابو الخیر احمد	خلیل ابن الخلیل	سید طاهر	شیخ البحراوی	محمد صالح
السید عبد الله	علی حریزی	حامد ابن محمود	سید عثمان	سید محمد حیات
محمد بن ابراهیم	محمد سیلوی	احمد فتاح	عبد الرحمن عجمی	عبد الرحمن
اباعثمان احمد	قاسم	علی بن احمد ابو مدین	حسین محمد	سید محمود
محمد بن علی	سید علی	محمد سلیمان	محمد سعید	رحمت الله
عبد الهادی	سید عبد الباقی	علی بن حامد	عبد القادر رومی	احمد رفاعی
اسحق بن علی	عبد القادر فاروقی	عبد الستار	هاشم ابن قاسم	محمد السید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ جلشانہ کی تعریف

خدا کی شان ہے کیسی ہویدا
کیا آدم کو اور حوا کو پیدا
پھر اون دونکو شادی سے کیا شاد
کہ انکی نسل سے دنیا ہوا آباد
نکاح حوا کا آدم سے نہوتا
تو عالم کسطرح آباد ہوتا
یہ ہے پہل پھول شادی کا جہان مین
جو سب کچھ دیکھتے ہو تم عیان مین
ہوا پھر حکم اسے اولاد آدم
نکاح جلدی کرو بیوہ کا باہم
بنا شوہر نہ بہنے دو لگائی
کہ جنے مرد کی خاطر بنائی

خدا کے حکم کی عظمت بھلائی
ہنودون کافرون کی رسم مانی
کلام اللہ کو برحق بھلانا
منافق جاہلون کا ساتھ مانا
خدا سے پھر گیا مردود گندہ
ہوا وہ کافرون لوگون کا بندہ
وہ ہین اوسکے خدا دیکھو عیان ہے
کہ جنکے واسطے چھوڑا قرآن ہے

نکاح کرتا نہین بیوہ بٹھاوے
[illegible] کے سوا وہ کیا کماوے
بلا شک ہو گیا کافر خدا سے
ہوا منکر جو اس حکم خدا سے
کہ عورت مرد کا جوڑا بنایا
بٹھانے کو نہین ہمنے بنایا

اردو [illegible] شادی

نبی صاحب کی تعریف صلی اللہ علیہ وسلم

درود اون پہ کہ جو ہین نبی [illegible]
اور اون کی آل اور اصحاب پہ [illegible]
خدا کا دوست محمد نام اونکا [illegible]
ہمارے واسطے پیغام لاکے [illegible]
بھلا اور برا [illegible]
کہا آکر نکاح سنت ہے ہماری
[illegible]

کواری رانڈ جو ہینگی سراسر
عجب اولٹی رسم کافر چلاوین
اول تو چاہیے بیوہ کی شادی
بڑا ہی پاپ جو کافر کماوین
ستی جلکر بنے ہی راکھہ پل مین
مسلمانو خدا کا خوف کیجے
یہ ہی رسم ہنود کی فسادی
اگر تمکو لگی یہ رسم پیاری
رکھو چوٹی ارے داڑھی منڈاؤ
بجاؤ سنکھ پوجو مورتون کو
طریقہ کفر کا جو تمکو بھایا
نکاح کرتے ہو کیون پھیری پھراؤ
نہ گاڑو قبر مین مردہ جلاؤ
اگر چھوڑی ہین رسمین تو ساری

نکاح کرنے مین سب کی سب برابر
کواری بیاہ مین رانڈ کو بٹھاوین
کہ اوسکی لٹ گئی گھر کی آبادی
کہ ساری عمر بیوہ کو جلاوین
یہ جلتی ہین سدا بن آگ جل مین
گنہ رانڈون کا اپنے سر نہ لیجے
نہین کرتے ہین وہ رانڈونکی شادی
تو کرتے کیون نہین تم اور ساری
جنیئے اوڑ ڈال کر ٹیکا لگاؤ
دھرم چلواؤ تو نکی صورتون کو
تو پردہ عورتون کو کیون لگایا
پجامہ کسلیے لہنگا پنہاؤ
جنازہ کسلیے ارتھی بناؤ
رکھی پھر کسلیے وہ ایک جاری

بھلا پھر کیا گنہ بیوہ کا تو جہا
نہین اوسکا بسا گھر کا سو جھا
دکھایا پہلے اوسکو گھر کا آرام
بٹھایا اب بھلا کیون اوسکو ناکام
ارے جلدی سے رانڈونکو نکاح ہو
وگرنہ پھر کبھی رنڈوا نہ بیاہو

اگرچہ ہو وہ بڈھا باپ جیسا
اگر اوسکی بچاری رانڈ ہو وے
تو تم اوسکا نکاح ہرگز نہ ہو دے
ارے اوس سے تمہارا کیا بگاڑا
جو ساری عمر سے اوسکو اوجاڑا
کہان جاتی رہی ہے عقل سب کی
محبت کیون نہین ہے بات سب کی

جو بیوہ دوسری کرتی ہے شادی
تو بی بی فاطمہ نے بھی دعا دی
[illegible]

جیسے ہو بھوک اک روٹی کی اوسکو
بھلا ہو جسکو ہو نو روٹی کی درکار
کبھی یہ بات ہے پردہ نشین صبر کے
بٹھا کر رانڈ تمنے کیا اوٹھایا
یہ ہی کہنا سخن مردون کا بیجا
بھلا پہلے تمہین اوسنے کہا تھا
جواب وہ کیا کہیگی پھر بچاری
اگر منہ سے کرے انکار بیوہ
کرین انکار منہ سے دلمین راضی
رنڈاپا ہے اگر اچھا تو سوچو
سہاگ آتا ہے اوسکو یاد جسدم
بٹھانا رانڈ کا لوگو غضب ہے
اگر محتاج ہونگے مرد عورت
غنی اونکو خدا کر دیگا جلدی

جو لاتے ہین دو بارہ اور اوسکو
اوسے پانی رکھین بھوکا سدا خوار
سمجھ لو اپنے دل مین غور کرکے
خدا کا آپکو دشمن بنایا
تمہین راضی ہو نکو ہو منہ سے بیاہ
نکاح تمنے جو اوسکا کر دیا تھا
وہ ہے ہر بات مین تابع تمہاری
تو جانو عورتون کا ہے یہ شیوہ
کہو اونکو خیال لوگا لاجی
وہ روتی کسلیے ہو اوس سے پوچھو
تو روتی چیخنی کرتی ہے ماتم
سوہاگن کا بڑا جگ مین ادب ہے
نکاح کرنے سے ہو جاویگی برکت
کلام اللہ مین اوسکی خبر دی

نکاح رانڈون سے حضور نے کیا ہے
دوبارہ خود رسول اللہ نے شادی
بتاؤں نام اون دونکا جانو
رقیہ ہے دوم کلثوم مانو
[illegible]

[illegible]

ہین پٹھان بیٹی اپنی لڑکے کر کے بیاہ
شیخ پٹھان نے بیٹی بیوہ کا نکاح کیا تھی
پٹھان جب کر اونکی شیخ مغل پٹھان
پٹھانو ہی یہ ہین رواج اولاد اونکی
انہین کی اولاد شیخ کی اب ہین ادوی
اب بھی سید ہی ہوا سا ہین بیوہ کا نکاح
کرین جلدی نکاح بیوہ کا بیان ہے
ہین اب حال شیخ ہوا بیان یہ

نکاح سے ہوگئی زن اوسکی باہر
حرامی ہوگی اب اولاد ظاہر
نکاح رانڈونکا کیا سب جگہو نمین
چلا آتا ہو لوگون مسلمون مین
تمامی بادشاہون نے یہ مانا
کیا جلدی سے بیوہ کا ٹھکانا
مگر اس دیس مین ہندو کی رسمین
ملا لین جاہلون نے ہین آپسمین
بسملا تو ذرا غیرت سنبھالو
رسوم کفر کو جلدی نکالو

حقیقت حال شیخ سید مغل پٹھان

کہین جو لوگ ہم اونچے پٹھان ہین
مغل ہین شیخ جی سید میان ہین
رکھین پھر کافرون کی رسم قائم
بزرگون سے پھرگئے اپنے وہ ظالم
نہین یہ دیکھتے اوپر کی نسلین
کہ تھین اونکی کہان ہندو کی رسمین
کہان پھرتے ہین یہ بھولے بچارے
کہ ہین بیوہ کی یہ اولاد سارے
ہوے سید ہین بیوہ کے بطن سے
ہوے ہین شیخ رانڈون کے جتن سے
خبر اونکی ابھی پہلے سنا دی
کہ سید شیخ کی بیوہ تھی دادی
نکاح اونکا ہوا پھر کرو وارا
لیا تب شیخ سید نے ابھارا

رواج بیوہ کا ۱۰

غرض بیوہ کی شادی ہی جہان ہو
مغل ہو شیخ سید یا پٹھان ہو
کرین بیوہ کی شادی ہر طرح سے
بڑی دادی کو وہ مارین نشانے
بچے اولاد یہ پیدا ہوئی ہے
بزرگو کو بھی بُرا کہتے کی ہے
کفر کو چھوڑ کر کافر سدا سے

شادی سب ہو گئی اون کی
رسوم کفر پر ایسے اڑے ہیں
ہر رین کافرو کی یہ ہوئے ہین
مسلمان ہو کے بھی کافر ہوئی ہیں
ذرا تو کو خیال دین و ایمان
ولیکن آج یہ کیسے مسلمان
مسلمان ہوتے ہین شاہ و گدا سے

اوسکو اپنے خاندان کی بالکل خبر نہین ہندمین جاہلون نے اپنی بزرگون اور خاندان کی رسم کو چھوڑ دیا اور ہندو کی رسم کو اختیار کیا سو بڑی بیوہ

سنو اے بھائیو رجپوت سارے
مسلمان ہو گئے گو لیکن نکارے
نہ چھوڑو گے اگر یہ رسم پچھلی
نہ دیگا تمہین ایمان کچھ بھی
مسلمان کیا ہوے کافر رہو گے
جو رسم کفر پر ایسے اڑو گے
نہین کرتے ہو کیون بیوہ کی شادی
اوسے بیوہ وہ جس صبی کیون جلادی
بٹھانا تھا تو پہلے کیون کیا تھا
بگاڑے مرد کو کیون دیدیا تھا
پڑی اب شرم ہے اوسکو بٹھانا
اور ہی جان کو ایسا جلانا
اگر تو یہ نہین کرینگے پالی
خدا کا قہر آویگا شتابی

مسئلہ

کرے گا سامنا عالم کا کوئی — تو دولت دین کی کافر نے کھوئی
حقارت جو کہ عالم کی کرے گا — تو بیشک جان اوکا فر مرے گا
طلاق اوسکی پڑے زن پر او سیدم — اوسے لعنت خدا کی ہو دمادم
غرض یہ ہندوونکی رسم توڑ دو — دگرنہ شیخ سید کہنا چھوڑ دو
کہو مت ہین مغل یا ہم پٹھان ہین — کہو رجپوت یا رانگھڑ میان ہین
کہ وہ کرتے نہین بیوہ کی شادی — اونھین کی رسم بھی تمنے ملادی
مسلمان ہوگئے یہ لوگ ظاہر — مگر بالکل نہین ہین صاف طاہر
ابھی تک چال کافر کی چلین ہین — نہ رسم کفر سے ہرگز ٹلین ہین
اونھون نے کر دیا تمکو بھگوڑا — جو تمنے راہِ حق سے منہ کو موڑا
کہان جاتی رہی غیرت تمہاری — جو تمنے رسم اگلون کی بگاڑی
بُرا مت مانیو میرے کہے کا — کہ اگلے لکھ گئے تیرے بھلے کا

خطاب بقوم رجپوت مسلمان

[illegible]

[illegible]

کرے وہ جا بجا ہوں کی ابلیس جی ری
پچانا ایکدن ہو گی حضوری
تو اوس سے بھی خفا اسدن نبی ہیں
بھلا مقبول کب ہے بندگی ہے
غرض جو کفر کا پیرو ہوا ہے
خدا کا جان او دشمن ہوا ہے
نہیں ہے تو بھلا ایمان لایا
جو نا نے حکم آئی خدا کا بہایا
مسلمانوں خدا کا خوف کیجیو
سبھی اپنی کو مسئلہ دیکھ لیجیو

مسئلہ

سنو اے مسلمانو یہ پیارو بھائی
خدا سے او ... دلکا

ابتدا پیدائش ہوئی

تمہیں انکار ہے حکم خدا سے	یا بہتر نبکے تم مصطفیٰ ؐ سے
جو اچھا آپکو سمجھا نبی ؐ سے	تو بے شک ہوگئے کافر جبھی سے
بٹھانا رانڈ کا عزت گنو گے	تو گندے تم جہنم کے بنو گے
محمدؐ سے پھرے ایمان لاکے	بلا شک ہو گئے دشمن خدا کے
ارے توبہ کرو یہ کفر توڑو	نہیں کہنا مسلمانی کا چھوڑو

حال بعضے سعیل قاضی پیرجی مولوی حافظ

نکاح لوگون کا قاضی جی پڑھاوین	اور اپنے گھر مین بیوہ کو بٹھاوین
کہان غیرت گئی قاضی تمہاری	جو تمنے راہ بیوہ کی بگاڑی
کہو حجت تمہارے پاس کیا ہے	جو تمنے کام کافر کا کیا ہے
اسی درجے مین بعضے پیر جی ہین	جو رسم کفر کے بھی میر جی ہین
عجب حضرت کی ہے پرہیزگاری	جو رسم کفر بھی رکھتے ہین جاری
کہو جب پیر جی رسمو نکو پکڑین	تو کیونکر پھر مرید اونکے نہ بگڑین
جو کوئی مولوی حافظ کہاوے	جوان بیوہ کو پھر گھر مین بٹھاوے

کہ رنڈوں کا اوسنے پیدائش کا نکاح
وہ ہو بیشک سنو دشمن خدا کا
خدا نے اسلیے جوڑہ بنایا
کہ جو پیدا ہبت آدم کا جایا
سو جس نے رانڈ کو رکا نکاح توڑا
عداوت اوسنے پیدا کی خدا سے

تتمہ

بنی آدم خدا کی باغ و باڑی
بڑا ظالم وہ ہے جس نے اوجاڑی
اوجاڑین دو جنس ثابت کیا ہے
نکاح سے جو کوئی منکر ہوا ہے
کیا جس ان نے اپنے منہ کو کالا
گرایا پیٹ بچے کو نکالا

نکاح کے کیا عجائب قاعدے ہین	کہ جسمین دو جہان کے فائدے ہین

مسئلہ

جوان عورت کو جو گھر مین بٹھاوے	نہین اوسکا کہین گھر بساوے
گنہ اوسکو جیسے مین ہوا ایسا	کہ جیسے خون کرتا ہو کسیکا
سنو اک خون سے غضب الہی	اوترتا ہے پڑے جگ مین تباہی
اولٹ جاوے اگر سب دیس بالکل	نہین کرنا ذرا اسمین تامل
اگر برباد ہو جاوے وہ بستی	جہان ہوتا ہو ایسا خون وحشتی
زنا جسجا پہ ہووےگا بکثرت	چلی جاویگی واسے خیر و برکت
پڑیگا کال اون لوگون پہ بھاری	مرین اکثر پڑے اونپر بیماری
زنا ہوتا ہے خفیہ اون جگہون مین	جہان بن مرد عورت ہون گھرون مین
ڈرو لوگو عذاب سے خدا کے	اگر تم امتی ہو مصطفی کے
کرو تم پیروی حضرت نبی کی	یہ چھوڑو رسم کفر و کافری کی
اگر رستہ نبی کا تم نہ لوگے	تو بیشک کافرون کے ساتھ ہوگے

اول تو اوس مین مصیبت کا اندیشہ
دوبارہ اور سنت کا چھوڑنا
ہی دوسرے وہ بات ہے پامال پیاری
کہ بیکسی آبرو جیسے جرانے کی

قول نمبر ۱

کہ اپنی ہی کو کفر بنا دیا
وہ بیچاری اور علم سے اوٹھا
شادی اور دوسری بیبیان ہی بیاہی
سب ایمان سے بیٹھی اپنا ایمان
ہی ایمان سدا مین اوتار دیا
سلام رانڈ کی ہی اوسکی دیکھا
جدا اس مین حق سے اور ایمان بیاہا

کوئی بولے ہی بعضی رانڈ ایسے | زکما بول پھوٹے ناند جیسے
جو بستا گھر نصیبا سُدھرتا | تو اگلا کیون نہ پوتا لوگ مرتا
نکاح اب دوسرا مین کیا کرونگی | گذارا بن میان کرتی رہونگی
جواب اسبات کا ظاہر ہی کافی | بہت ہے صاف جو سمجھے ذرا بھی
نکرنی چاہیے رنڈوی کی بھرتی | جو بستا گھر تو کیون اگلی وہ مرتی
نکاح کرتے ہین کیون اوسکا دوبارہ | بنا جورو کے کرے گا گذارا
نرہنے دین اوسے لوگ لگائی | کرین اوسکی کہین جلدی سگائی
یا اپنی آپ کر لیتا ہے شادی | کہ ہو گھر کی مرے سے پھر کرا بادی
بہت سی جا سے پھر دیکھا تو ہوگا | کوئی خالی نہین بچون سے ہوگا
تجھے اے رانڈ شیطان نے ڈگایا | جو سیدھا راہ تھا اولٹا بتایا
بیسے ہی جسطرح رنڈوی کا پھر گھر | ترا اے بادلی ہو ویگا بہتر
سنو یہ حکم ہے اللہ کا جاری | مرے آگے خصم یا زن بچاری
کرو پھر حکم ہے دونو کی شادی | رہے تب رانڈ رنڈوے کی آبادی
ثواب اسکا سنو دونا ملیگا | جو رنڈوا رانڈ شادی پھر کریگا

اور اوسنے بھی کفر اپنا یک کیا
ہوئی جب رانڈ تب ایمان آیا
اوسے شیطان نے ہی ایسا ڈگایا
کہ دین دھوکے اوسے ارزان بنایا
کفر کو چھوڑ سیدھی ہوئی پاس
اوسکا ایمان جبتک ہے سہاگن
سہاگن کا رہے ایمان قائم

ہوئی جب رانڈ تب شیطان عالم
نہین منظور ہے اوسکی عبادت
اگر چھوڑا اس عقیدہ کی شقاوت
رنڈاپے مین ثواب ہوتا اگر کچھ
کرتین پھر نکاح آل نبی کی
نکرتی جا نثی جو عبادت
یا اوسنے تجکو ہے زیادہ سعادت

اگر مر جاے اس مدت کے اندر
شہادت ہے اوسے قول پیمبر
وہ جتنے بار بچے کو پلاوے
تو گویا ہر دفع مردہ جلاوے
کہان اوسکے ثوابونکا ٹھکانا
جلا رانڈو تمہین ہے کیا بہانا
وہ جسدن دودھ بچیکا چھڑاوے
فرشتہ ایک اوسکے پاس آوے
پکڑ کر اوسکا مونڈھا یہ دعا دے
کہ یہ دن پھر خدا تجکو دکھاوے
کہ بچے پھر تجھے امید آوے
اور ان دو برسون کو تو پھر کر کے
سہاگن جو کہ جنے مین مرے گی
جماعت مین شہیدونکی ملے گی

ارے لوگو ستم کی سُنلو توڑی
بہن توبہ کرو بکواس چھوڑو
سنو اب دل لگا کر میری باہن

بنے بی بی سے اچھی آپ لونڈی
عقیدہ بد سے اپنے دلکو موڑو
کہ کیسے مرتبے پاوے سُہاگن

بیان سہاگن کے ثوابون کا

سہاگن کا سنو کیا مرتبا ہے
رہے دنیا مین اوسکا نام روشن
مرینگے جسکے چھوٹے چھوٹے بچے
کہ وہ ماباپ کو محشر مین آکر
نکاح کرنے سے یہ ہوتی ہی برکت
کہان اس مرتبے کو رانڈ پاوے
سہاگن کرتی ہے جو کام گھر کے
حمل کا بوجھ جسدن سے اوٹھاوے
ثواب اوسکو ہمیشہ غازیونکا

خدا نے دین و دنیا مین دیا ہے
اگر اولاد اوسکی ہوگی محسن
تو پھر بھی جاز اوسکے بھاگ اچھے
پکڑ لیجاینگے جنت کے اندر
یہان بھی اور وہان بھی ہوگی عظمت
کہ وہ اوتی نپوتی جگ سے جاوے
ملینگے غازیونکے اوسکو درجے
اور جبتک دودھ بچے کو پلاوے
اوسے درجہ ملے گا عابدونکا

رانڈونکی نصیحت

ارے وہ رانڈ نصیحت کیا شیطان کا ہے
سجان [illegible] ناری
سہاگن [illegible] ناری
رہا [illegible] بیبیان [illegible] جنت [illegible] پاوے

[illegible]

روایت

بیاہ کئے نہیں ہین اور ہیں اونکو آرام نہیں
سنا ہے جو لڑکے کنوارے ان کو نکاح [illegible]
کیا جلدی نکاح ہی کے واسطے اچھے نہیں [illegible]
شروع مین جو نکاح کرکے شادی کرنی ہے
تمھاری بھی [illegible] بیاہ کرنا ہی
کیا ہے تکیہ [illegible]
نہین پین لوگ [illegible]
نہین خواہش [illegible]
کرینگے جو عمل [illegible]
مگر تمکو یہ [illegible]
نہیں وہ تو زور [illegible]

اونھون مین تخت کیا اچھے بچھے ہین — فرش اور ریشمی تکیے لگے ہین
طعین کھانے وہان ایسی طرحکے — نہ دیکھے ہون نہ کانون سے سنے تھے
ہر اک میوہ وہان ہر دم ملے گا — وہ ہو موجود جیسا دل چلے گا
ملے پانی وہان پینے کو ٹھنڈا — شہد اور دودھ کا بہتا ہے دریا
اوجالا منہ کا ہوگا چاند جیسا — جوانی ہے بڑھاپا واں پہ کیسا
یہ سب درجے سہاگن کو ملینگے — کلیجے جب تو رانڈو کے جلین گے
کرو ہمنے کیا کیسا غضب تھا — نمانا جو کہ ہمکو حکم رب تھا
جسے منظوریان حکم خدا ہے — اوسی بیوہ کا دو جگین بھلا ہے
رہے دنیا مین اوسکا دین ایمان — قیامت مین خدا کا فضل و احسان
اگر خواہش نہو دنیا کی بالکل — مگر اتنا تو کر لیجے تامل
کہ اللہ پاک ہوگا اوس سے راضی — کرے بیوہ جو اپنی پھر کے شادی
جناب فاطمہ کا ساتھ پاوے — چلی بیچ وہ جنت کو جاوے
رنڈاپے کو اگر سمجھے گی بہتر — تو ہوگا ستیو نکے ساتھ محشر
ثواب ہوتا رنڈاپے مین فرا بھر — مگر ہین پھر نکاح آل پیمبر

بیان بیوہ سے نکاح کرنے کا

کیا ہے واسطے ہمنے نکاح کو
کہ یہ دو چند ہین راضی خدا ہو
سبحان اللہ کیا ایمان اونکے
کرین جھٹ پٹ عمل احکام شرع کے

نکاح جو شخص بیوہ سے کریگا
پیمبر کی وہ شفقت پر چلے گا
برادر ہو خدا اور سکو دیگا
نبی کے ساتھ جنت مین رہیگا
نہین اس سے بڑا کوئی مراتب
کہ ہو جاوے پیمبر کا مصاحب
تو بیوہ کوئی مصاحب بادشاہ کا
سلامی ہو رعیت اور پیسہ کا

اے بھائی ذرا ایمان لاؤ
سدا جینا نہین در بیچ کیا ہو

بیان بیوہ کے نکاح کرنے کا

نکاح جو شخص بیوہ کا پڑھاوے
نبی کی چال پر چلنی چلاوے
خدا اپنے کرم سے اوسکو دیگا
مراتب تو شہیدون کا وہ لیگا
رہیگا دنیا مین اوسکا نام روشن
دعا دیوینگے اوسکو مرد اور زن
ذرا سوچو تو کیسا مرتبا ہے
بنا سنت خدا نے کر دیا ہے
پچھے گھر بار سب اور جان جاوے
تو اک درجہ شہادت کا کماوے

بھلا جو ہمنشین ہووے نبی کا
تو وہ تو ہو گیا حاکم سبھی کا
کریگا سب جہان اوسکی سلامی
کرینگے پادشہ اوسکی غلامی
یہ کب ملتا ہے رتبہ ہر کسی کو
چلاوے جو مگر سنت نبی کو
مگر وعدہ قیامت کا یہ ہیگا
وہان رتبہ سنو ایسا ملیگا
نہین ایمان ہے حکم خدا پر
یقین آیا نہ وسے مصطفے پہ
یقین ہوتا تو ہر کوئی یہ کہتا
کرون اول نہین پیچھے مین ہٹنا
کہ درجہ ہے اوسے اول کرو جو
شہادت ہو اوسے آگے مرے جو
اگر دنیا کا حاکم جو کہاوے
کہ جو بیوہ کرے مجکو بتاوے
کرونگا مین اوسے اپنا مصاحب
رہونگا ہر گھڑی اوسکے مخاطب
کہے ہر شخص مین مارون مرونگا
نکاح بیوہ سے پہلے مین کرونگا
کہ تا مجکو ملے اعلے مراتب
رہو نہین خاص حاکم کا مصاحب
مگر بے شک نہین ایمان لاسے
مسلمان نام کے گویا کہائے
اگر کلمہ نبی کا دل سے لیتا
کوئی پھر رانڈ کو رہنے نہ دیتا
کہ کرتا خود یا کر دیتا کسی سے
مگر لیتا اجر دل کی خوشی سے

[illegible]

[illegible]

کہیں منہ سے نہیں جو وسوسا ہیں | کریں وہ اسطرح جھوٹے بہانیں
کوئی کہتا ہے صاحب ہیں تو راضی | مگر بیوہ نہیں ہوتی ہے راضی
کوئی کہتا اسیدم میں تو کر دون | یہ رسمیں کافرونکی دور دھر دون
مگر دو ایک کر دے کوئی پہلے | تو پھر بیوہ سے گھر کیسے رہا لے
کوئی کہتا بہو بیٹی تو راضی | مگر دیور برادر اوسکا پاجی
کوئی کرتا ہے ایسا عذر آکر | اجی روٹھا پھرے ہے وہ برادر
کوئی کرتا ہے یون آکر بہانا | کرونگا مین اگر کر دے فلانا
یہ جھوٹے جھوٹے ہیں سب کے بہانین | کہیں منہ سے نہیں وسے جو ٹھانین
کوئی کہتا ہے جو بیوہ نکاحی | نکالینگے مجھے بستی سے بھائی
ابھی کر دون مگر جسدم سنین گے | سبھی ملکر مجھے طعنے کرین گے
ارے شیطان نے تمکو ڈگایا | خیالِ خام یہ تمکو سوجھایا
تمھارے مین زنا بعضی کرین ہین | کوئی چھپ کر کوئی ظاہر کرین ہین
نہ بستی سے اوسے کوئی نکالے | نہ طعنے دیکے اوسکو مار ڈالے
جو پھر کوئی نکاح کو کیا کہے گا | اگر کہوے گا وہ کافر بنے گا

یہ ہین جھوٹے مسلمان سست و ڈھیلے
جو رسم کافری پہ ہین بیٹھے
کہاں ایمان کا انکے ٹھکانا
کرین منہ سے کیا یہ ہین جھوٹا بہانا
کرو گر دین تو پھر مین بھی کرونگا
نہین تو قوم سے تنہا رہونگا

[illegible]

بیان بیوہ کے نکاح کو برا کہنے کا

نکاح رانڈ کا جو کہے برا ہے
اسے سمجھو جان لو کافر ہوا ہے

تو پھر سب ہو منہ کالا ہے برادر
نہ پچھتاؤ نہ پھر رہو ڈرا ہم

جو ہو اونہیں کیسے بچہ پیدا
او سیدہ تم بھی کرڈالو ہویدا

چھٹی کا جب اونکے ڈھول باجے
گرو تم بھی او سیدن باجے گا جو

نہیں کرتے ہو ان باتوں کی نقلین
مگر ہٹ باندھلی بیوہ کے حق مین

کرو مت رہیں تم ہرگز کسی کی
چلو بھائی مرے سنت نبی کی

بیان بیوہ کے نکاح سے منکر ہونے کا

جو منکر ہو نکاح سے مرد ہوکر
اوسے قہر خدا ہووے ڈبو کر

برا جانا نکاح بیوا سے کرنا
نبی کی چال سے ایسا گذرنا

سبک جانا پیمبر کے چلن کو
ہوا کافر جہنم کے جلن کو

تمامی اولیا پیرو پیمبر
کرین پھٹ منہ اوسی سب باہم کر

کر جسنے حکم پیغمبر نہ مانا
اوسیکا ہے جہنم مین ٹھکانا

مسلمانو کبھی اوس سے نہ ملنا
نہ تم بھی دین و ایمان سے پھسلنا

جو ایسے سخت کافر سے ملیگا
اوسیکے ساتھ دوزخ مین جلیگا

مگر توبہ کرے ایمان لاوے
نکاح بیوہ سے وہ جلدی پڑھاوے

گیا ایمان سے مردود ہاہم
نہ اوسکے ساتھ کبھی کھانا کھاؤ

نہ اپنے پاس تم اوسکو بٹھاؤ
برا کہوے جو عورت نکاح کو

نہ پہنچے کبھی ہرگز فلاح کو
نہ دی وہ کافر ہے بس جان لیجے

کہ بیوہ سے نکاح کرنا سنت ہے اور سنت کو حقیر جاننا صریح کفر ہے اسی بات پر فتوا ہوا ہے۔ ۱۲

کہو تم اوسے دوران رشتہ و ناتا
پچھو پچھا یار دوان کا سے اپنا نا
ادمی کو دور پتی جیسی سے ہٹانا

بیان دوسری رسم کفار کی

منع کیا ادر بیجی ہے [illegible]
ہمیان بن بیاہی بہن کو [illegible]

مسلمانو یہ رسم کفر توڑو
کرو موقوف اونسے کھانا پانی
غمی شادی مین تم اونکی نجانا
میرے بھائی تم ایسون سے نملنا
گر ان لوگون سے تم ملتے رہوگے
گیا ایمان جبکا میرے بھائی
چلے گا ساتھ اپنے دین و ایمان
خدا جسدم کریگا تمکو بیجان
پڑوگے قبر مین جسدم اکیلے
اگر بیمار ہو جاوے برادر
اگر بھوکا مرے کوئی بچارا
اگر تمسے کسیکو موت آوے
کیون ایسون کے لیے کھوتے ہو ایمان
یہان پھر چار دن کا ہے بسیرا

پچھو رٹے جو کوئی تم اونکو چھوڑو
یہی ایمان کی ہے کی نشانی
نہ اپنے کاج مین اونکو بلانا
نہ راہ دین سے ہرگز پھسلنا
تو اپنے دین و ایمان کو تجوگے
پڑا اوسپر بڑا غضب الٰہی
جدا ہو جائینگے سارے عزیزان
سبھی ہوجائینگے تمسے گریزان
نہون کوئی وہان کنبے قبیلے
نہ کوئی دکھ بٹاویگا ذرا جہ
نہ دیویگا اوسے کوئی سہارا
نہ اونمین سے کوئی تمکو بچاوے
سمجھتے کیون نہین تم اے مریجان
پھر آخر قبر کے اندر اندھیرا

بیان ایمان کا [illegible]

بیان [illegible]

ارے تو یہ کر دو حق بات مانو
نبی کے کام کو دل سے پہچانو
میان بی بی جو ہون بچے بٹاؤ
اکٹھے بیٹھ کر کھانے کو کھاؤ
خدا تمکو بڑی دیویگا برکت
کروگے جب ادا حضرت کی سنت

بیان شادی کی بری رسموں کا

سمجھ حق نہین عقلوں پہ پتھر
کہو جو کافر ہاوسے [illegible]
کہو یہ ذات جنو دین و دنیا
یہ چھوڑو رسم گندی ہندوونی
ذرا تو سوچ لو اچھی بری ہے
یہ مجبور لاج رسم کافری کو ہے

ہدایت اس کے جو خلقت کو بھا دی
کی ہیں سخت جو رانڈوں کی شادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بیان پردے کا دوسری بحر میں

جن مسلمانوں کو آفت آ گئی
اونہیں رسم ہندوانی بھا گئی
نام پردہ کا نہیں پردہ کرین
سب نکاح جنسے روا سارے جنہین
آتے جاتے ہین گھروں نہین بے ہراس
کیون نہین کرتے وہ پردہ نا شناس
چہرے سے بیٹھین ہین پردہ وہ بھی
حکم کے اندر برابر ہین سبھی

رانڈوں کی شادی

[illegible]

جنھون کو رسم کفاری نے گھیرا — وہ باندھین بیاہ مین کنگنا وسہرا
برہمن پوچھ کر شادی رچاوین — سلامی قبر کی لے جا کراوین
اونہین کافر چمارن سے بتر جان — نہین انکا رہا کچھ دین و ایمان
منڈھا باندھین رنگکے کپڑے پہناوین — انکا منہدی اوسے دولھا بناوین
نگر مین عورتین گاوین بجاوین — بلا کر رنڈیان باہر نچاوین
صحن خانہ۱۲ جہان ہوتی ہے ان رسمون سے شادی — نہین ہوتا نکاح اونکا مرادی
مسلمانو ذرا غیرت کرو رے — مسلمان ہوکے ہندو مت بنو رے
اگر بخشش تمہین ہے اپنی درکار — نہ کیجو کافرونکی رسم زنہار
بنے جنت مین بیشک گھر اوسی کا — جو تابعدار ہو حضرت نبی کا

[illegible]

دعا

خداوندا بحق مصطفےؐ کے — طفیل فاطمہؓ خیر النسا کے
تمامی آل پیغمبرؐ کا صدقہ — سبھی اصحاب آں سرور کا صدقہ
دعا سنکے کرم سے میری باری — نکاح بیوہ کا ابتو کر دے جاری

[illegible]

جب مرے اوسکی بہن یا دے طلاق	تب نکاح سالی سے ہوتا ہی وثاق

بیان اون عورتون کا جنسے نکاح کرنا ہمیشہ حرام ہی

اے سنو جنسے نکاح ہوا ہم حرام	ہین وہ اتنی عورتین گن لو تمام
ماں بہن بیٹی بہو اور ساس جان	پھر بھتیجی بھانجی خالہ کو مان
اور کیا جس سے نکاح اوسکی بیٹی	اور بہن ہے باپ کی یعنی پھوپی
اور نکاحی باپ کی سوتیلی ماں	ہی نکاح اوس سے حرام ای مہربان
اور پیا ہو دودہ جسکا وہ حرام	اور جو ہو بیٹی اوسیکی لاکلام
دودہ پینے سے نکاح اونہی حرام	جتنے ہین ما باپ کے رشتے سے نام
ان سوا جتنی ہین سب عورت حلال	کر نکاح ہرگز نہ تو سنت کو ٹال
اور جو انمین سے کوئی بیوہ ہو لی	خیر سے کر دے نکاح اوسکا ابھی
شاد شہیدون کے مراتب کو تو لے	ایسا درجہ پھر کہان تجکو ملے
اور بچے اوس جرم سے جو ہے لکھا	رانڈ کا رکھنا ہے گھر مین نا روا
کچھہ نہ کیجو جاہلون کا تو خیال	جانیو بیجہ نکمین ہین سگتے یا شغال

مسئلہ ضروری

جسکو کرا اوسکا ہو گیا عالی مقام
جبکہ اوسنے کر لیا سنت کا کام
اوسنے بی بی کا پھر سہرا لیا
قلعہ جب شیطان کا سر کر لیا
اوسکی زیارت سے پھرین بیوگان
کیونکہ بی بی کی ہوئی اوسپر نگاہ

شیخ جی مین ہون مغل سید میان / پھر جو اترا کرکے مین ہون پٹھان
نحتی کے طوق مین باندھا گیا / ہین کہا شیطان نے راندہ گیا
ہین بڑا ہون ذات مین وہ ہی کہین / کافرونکی طرح مت کہنا کہین
پھر عمل سے ہو رذالہ یا ہو نیک / ذات سبکی ایک ہے اور اصل ایک

بیان فخر بالانساب

کافرونکی ہے یہ عادت باتمین / جن مسلمانون کو یہ آزار ہے
مارنا شیخی بڑائی ذات مین / اونپہ رب کی جان لو پھٹکار ہے
کیا بڑائی مارتے ہین وہ غبی / باپ سبکا ایک ہے آدم نبی
اصل پھر سب کی ہے منی دیکھو سبھو / اور رہا ہے پیٹ مین گندہ لہو
بعد مرنیکے برابر پھر سبھی / اب کہو شیخی کہان جاتی رہی
جو کرین اچھے عمل اشراف ہین / جو کہ ہون بیدین وہ اجلاف ہین
یعنی بدکاری کرین بیدین نشا / حق دبا دین غیر کا ظالم سدا
جھوٹ بولین اور سدا کھاوین حرام / بے نمازی بدعتی مشرک تمام
انکو فرمایا کمینہ اور پلید / حق تعالی نے بقرآن مجید
اور جو ہووے متقی پرہیزگار / حق تعالی سے ڈرے لیل و نہار
اوسکو فرمایا بڑا اشراف ہے / آچکا قرآن مین یہ صاف ہے
جو ترا قرآن پر ایمان ہے / دیکھ لے اللہ کا فرمان ہے

ان اکرمکم عند اللہ اتقٰکم [illegible] ١٢

یا مرد کے سے مونچھ مین چھوٹ ہون
یا کہے مین تو نبی جا [illegible] ہون
بے عمل کی کچھ نہین ہے کر و فر
سچ اپنی اصل کو اسے بے خبر
بد عملی سے ذات کچھ ہوتی اگر
یون نہوتا نوحؑ کا غارت پسر

راندہ درگاہ [illegible]

[illegible]

[illegible] ١٢

[illegible] ١٢

اور بیٹی بعضے بنکے ولی جنجال
بیچتے ہین اپنی زبان سے بیٹیان
چیز ذرا لیکر دیتے بیاہ کر کہین
اور بعضے حصہ زمین بیچکے دیتے ہین
ایسے ہی بہن بیٹی کا حق دیا جاوے وبال
اے یارو ایسا ہی انکا بھی بیان
[illegible]
[illegible]

بیان اون لوگونکا جو بہو بیٹی بہن کا حق نہین دیتی ہین اور ظلم سے اونکا حق دبا کے حرام کھاتے ہین

بعضے لوگونکا سنو پھر ویسے حال
حق بہن بیٹی کا وہ دیتے نہین
یہ تو کہانا جیسے ہے سوٗر حرام
سب دھری جاویگی سر پر ہین
جسطرح قارون پر لا دا گیا
گر مسلمان ہوگئے تم بیدغل
جس قدر اللہ نے دلوا دیا
ویسے ہی دیدو مسلمان گر ہو تم
ایکدن سب چھوڑکر مرجاوگے
کسلیے کرتے ہو یہ ظلم و ستم
حق بہن بیٹی کا مت رکہنا کبھی

وہ جو انکا اسلیے آیا وبال
ظلم سے کھاتے ہین وہ اونکی بین
اور رہنا ہے جہنم مین مقام
ظلم سے جتنی دباتے ہین کہین
ویسے ہی انکا گلا باندھا گیا
حکم جیسا ہے کرو اوسپر عمل
ہر کسیکا حصہ حق بتلا دیا
کسلیے کرتے ہو اوسمین بیش و کم
بوجھ اپنی جان پر لدواوگے
ہوچکا بس اب تو لوگو جاو تھم
جو کہ اونکا ہو وہ دیدینا سبھی

[illegible]

اور کرو اونکا کہین جلدی نکاح
جسمین بخشش ہو تمہاری اور فلاح
اور جو لالچ نے کیا انکو حزین
کیون نہین کرتے ہو اپسین کہین
دور رہے وہ مال اور بیماری ہین
دور کرو اوس سے بیاہ و دین
اور جو آپسین نہ دیکھو بر ملا

پھر تمہین مختار ہو اوسکے سبھی
اور جو بڑے اولاد کے وہ مر گئی
اونکو ماں کا حصہ پہونچیگا بھی
جو اوسے اللہ نے اولاد دی
کیون دباتے ہو اوسے خانہ خراب
پھر جو اوسکا حق ہوا اوسکے کتاب
تب مسلمان دیکھو تم دوسرا

گر کریگا فرق دونو مین کبھی

دونونکو یکسان رکھے ہر کام مین

ظلم کرنے سے وہ ہوگا دوزخی

یہ گنہ سب سے بڑا جانو سبھی

ظلم مت کرنا مسلمانو کبھی

بی بیونکو بھی رہے اسکا خیال

ہو اطاعت شوہرونکی بس کمال

اونکے راضی سے ملین جنت کو

جو رکھے ناراض دوزخ مین چلے

الغرض دونون گناہون سے بچو	زندگی دن چار ہے توبہ کرو

بیان میان بی بی کے حقونکا

بعضے جاہل بی بیونکا حق نہین	چھوڑ کر بی بی زناکاری کرین
اونکا بھی سؤر سا منہ ہوگا برا	دین و دنیا مین پڑے غضب خدا
بی بیونکا حق مسلمانو سنو	اوسکا واجب ہے ادا کرنا گنو
ستر پردے مین رکھو اونکو مدام	حسب لایق دو اونھین کپڑا طعام
اور نہ دو تکلیف تم اونکو کبھی	دین کی باتین سکھا دینا سبھی
اور مہر اونکا کرو جلدی ادا	قرض کے مانند واجب ہے سدا
اور نہ دو گالی سنو اونکو بری	جانور کی طرح مت مارو کبھی
ہان جو ہووے بے نمازن لیو انہ	پہلے کہدو منہ سے بی بی پڑھ نماز
پھر نمانے مار کر سیدھی کرو	دین کی باتون مین اللہ سے ڈرو
مارنے سے بھی نہ مانے جو کبھی	چھوڑ دو دیکر طلاق اوسکو جبھی

مسئلہ

فایدہ

اب خدا انکو ہدایت دے شتاب		ہے دعا بالخیر پر ختم کتاب
تم بھی آمین کہتے جانا مومنو		جا بجا کا نقط تم جسدم سنو

خاتمہ بردعا

از طفیل اسم اعظم یا خدا
جس سے تو نے عرش و کرسی کی تھما

عاجز و مسکین کی سن لے دعا
ہو نکاح رانڈو نکا جلدی جا بجا

آدمؑ و حواؑ کے یارب واسطے
اور گروہ انبیا کے واسطے

رحم کر بگڑے گھرون کو پھر بسا
ہو نکاح رانڈو نکا جلدی جا بجا

اپنے پیغمبرؐ کا صدقہ یا خدا
روضۂ اطہر کا صدقہ یا خدا

سن محمدؐ مصطفیٰ کا واسطا
ہو نکاح رانڈو نکا جلدی جا بجا

جو کہ ہین صدیقؓ اکبر باصفا
اور عمر فاروقؓ عادل بیریا

واسطے ان صاحبون کے یا خدا
ہو نکاح رانڈو نکا جلدی جا بجا

حضرت عثمانؓ سخی و باحیا
اور جناب مرتضیٰؓ شیر خدا

انکی خاطر قلعہ توڑے کفر کا
ہو نکاح رانڈو نکا جلدی جا بجا

صدقہ اون سب بی بیو نکا یا خدا
ہو نکاح رانڈو نکا جلدی جا بجا

اور جو گذری ہین تمامی پارسا
رابعہ بصری و بی بی اولیا

ہو نکاح رانڈو نکا جلدی جا بجا
ہاتون سہاگن جو ہین بیوہ یا خدا

اور مریمؓ پارسا کے واسطے
ہاجرہؓ اور آسیہؓ کے واسطے

ہو نکاح رانڈو نکا جلدی جا بجا
سب پیمبرزادیون کا واسطا

زینبؓ و کلثومؓ حضرت کے پیلے
فاطمہؓ خاتون جنت کے لیے

ہو نکاح رانڈو نکا جلدی جا بجا
صدقہ اون کی چادرو نکا یا خدا

ازواجِ پیغمبری

ان سوا اور بی بیان جو ہین سبھی
یعنی خدیجہؓ اور عائشہؓ اہل نبی

ہو نکاح رانڈو نکا جلدی جا بجا
پنجتن پاک و اہل بیت جا بجا

یہ دعا یارب اہل بیت مصطفیٰؐ
از طفیل جملہ اصحاب رسول

ہے دعا یارب مری کر لے قبول
ہو نکاح رانڈو نکا جلدی جا بجا

سرخروئی فتح بخش کر خدا
اور شہیدون بدر و نکا واسطا

از طفیل خالد صاحب لوا
ہو نکاح رانڈو نکا جلدی جا بجا

انکا صدقہ دونون سے مولا مرا
دوسرے چھوٹے حسینؑ شہید کربلا

یعنی حسنؓ پیارے نواسے مصطفیٰؐ

ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا
اب یہ قلعہ کفر کا ٹوٹا پڑا
جان و بیشک یہ سمجھے فتح خدا
ہم جن حضرات کا نام لیا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا
ہم کہین سے یہ ندا آوے صدا
اور ہدایت کی ہوا ایسی چلا
یا الہی کفر کی نکلے ہوا

ان بزرگونکا طفیل اور واسطا
رد نہین کرنے کا مولا یہ دعا
مجھکو اوسکی ذات کا ہے آسرا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا

دعا دوسری

[illegible]

از براے حضرتِ قرنی اُویس	رسم کفار یکا جاوے تیس نیس
اب بہارین رسم سنت کی دکھا	ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا
بوحنیفہ رضہ ہین امام با صفا	شافعی رضہ مالک رضہ و احمد رضہ باخدا
اور بروح جملہ اصحاب ہُدا	ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا
از طفیلِ حضرتِ پیران پیر	غوثِ اعظم اولیاؤنکے امیر
اور براے صالحین و اولیا	ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا
مرشدِ کامل کا صدقہ یا خدا	غوثِ وقت و قطبِ عالم جو ہوا
اپنے اس ناچیز کی سُن لیجے دعا	ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا
دے مجھے احیاء سنت کا ثواب	کچھ نہین پروا تجھے عالیجناب
سب تجھے آسان ہے میرے خدا	ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا
مومنو مل کر سبھی آمین کہو	تم بھی مانگو یہ دعا سب چپکے ہو
حق تعالی سب کی سنتا ہے دعا	ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا
پھر بحق فاطمہ رضہ اور مرتضے رضہ	رد نہ کیجو یا خدا میری دعا
اب براتین جلد بیوونکی چڑہا	ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا

[illegible]
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا
[illegible]

رسم کفار ی کو جلدی [illegible]
اپنے پیغمبر کی سنت کو چلا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا
از طفیل [illegible]
[illegible]
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا
سنت نبوی [illegible]
جو فسادی [illegible]

اسمین جو باتین ہین وہ ایسے ہوا کہ ابھا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا

دعا نمبری

جسطرح باتین [illegible] جاتا ہے نہ ابکا
پیدا [illegible] ہوا اور اسیکا [illegible]
ایسا ہی ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا
جو نکاح رانڈ کا [illegible] اور [illegible]

ہر طرح کی اوپہ پڑ جاوے بلا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا

رانڈ کی شادی پہ جو طعنہ کرے
وہ بھی کافر یا خدا جلدی مرے

آگ دوزخ سے زبان اوسکی جلا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا

شرع کے کامون پہ جو ٹھٹھا کرے
وہ بھی یارب کافرونسے پھر پرے

کالے سانپون سے زبان اوسکی ڈسا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا

دین کی باتون مین جو ڈالے فسا
وہ بھی ہوجاوے الٰہی نامراد

جلد اپنے کام کی پاوے سزا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا

جو کہ بیوہ کا نکاح ہونے نہ دے
اوس شمر کو بھی خدا غارت کرے

کوڑھ ٹپکے اور پھر سے اندھا ہوا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا

اور نکاح کر تو انکو یارب شاد کر
جان و مال اولاد سے آباد کر

اونکے اولادون سے کھیتے دی بسا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا

جو کوئی اسکام مین کوشش کرے
اوسکا بھی دولت سے یارب گھر بھرے

کل مرادین اوسکی پوری کر سدا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا

یہ دعا یارب مری مقبول ہو
آمین آمین سب مسلمانو کہو

حضرت یوسف [illegible]
ایسے ہی ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا
ہو نکاح جیسے ہوا
[illegible] اور بیٹی [illegible]

دعائے رانڈونکی شادی

اونکو بھی نعم البدل یارب ملا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا
پیسہ و نشون نے نبی پر جو دعا
سب نے خوش ہو کر خوشی مین کہا
تم بھی ہو مومنو آمین سدا
ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا

حاصل فتوا

حدیث ایمت سے کی رانڈونکی شادی
تاکی ہند مین ہو ہے شادی
نکرنے یا نکاح کرنیکو روکے
وہ ہمسے زندیق کافر نامرادی
جو عورت بھی کسی عورت کو روکے
نکاح ثانی سے وہ بھی ہے گی فسادی

مسلمانو جو ہو تم اعتقادی	تم مانا بولنا انت مرتدون سے
طو بولو رہو مت پھر عنادی	مگر توبہ کرین وہ بات مانین
مسلمان نام کے جھوٹے لبادی	نہین جنکا عمل ہو ویگا اسپر
ہوے امت سے باہر وہ فسادی	خدا ناراض اور اوسکا پیمبر

تمام شد

رفع اشتباہ

اگر کوئی کہے کہ رسول خدا نے فرمایا ہے جو عورت ذات اور حسن والی رانڈ ہو جاوے اور یتیم بچے اوسکے پاس ہون پس مارے غم کے اوسکے چہرہ پر سیاہی آجاوے اور وہ یتیمونکی پرورش کرے یہانتک کہ جوان ہو جاوین یا مرجائین پس وہ عورت بہشت مین ایسی میرے قریب رہیگی جیسے کلمے کی اونگلی اور بیچ کی اونگلی پاس پاس ہے اس حدیث سے بڑا درجہ بیوہ

[illegible] کہین دوسری شادی [illegible] ثواب ہے [illegible]

پر اس سبب سے نکاح نہ کرنا [illegible]

راہ مومنین شادی

لیکن ایسی بیوہ بہت کم ہوتی ہین

اوس بیوہ کو نکاح نہ کرنا بہتر ہے

سے یتیم بچے تباہ ہو جاوینگے تب

رہتی ہو اور جانے کہ نکاح کرنے

یتیمون کی خدمت مین مشغول

سیاہی آجاوے دوسرے یہ کہ

رہتی ہو کہ اوسکے چہرے پر

اول یہ کہ وہ بیوہ ایسی غمگین

بلکہ اسمین دو بات کی قید ہے

بیوہ رہنے کی فضیلت نہین ہے

تو آپ اس حدیث مین مطلق

رہنے کا ثواب بیان نہین کیا

سوائے عذاب کے کہین بیوہ

کا ثابت ہوا اور اس کتاب مین

کسی پس اہل کرم انصاف
سے امید ہے کہ ناچیز کی سہو
و خطا مین پردۂ عفو و عطا مستور
فرماوین جیسا کہ حضرت سعدی
نے فرمایا ہے

شعر

[illegible]
[illegible]

[illegible] مقبول رب العالمین

دعاء اول

[illegible]

نکاح کرنے سے یتیمونکی بھی پرورش ہوجاوے تو اس صورت
مین وہ درجہ بھی نرہیگا بلکہ نکاح کرنے سے دونا ثواب ہوگا
ایک تو یتیمون کی پرورش دوسرے سہاگ کا درجہ ملنا اور
اوس حدیث مین فقط یتیمونکی پرورش کی وجہ سے ثواب
فرمایا اور سوا اسکے کوئی وجہ بیوہ رہنے کی فضیلت کی نہین ہے

اشتہار

جب یہ فتوا پہلے مرتبے مع کتاب تزویج الایامی کے چھپوانا شروع
کیا تو اوسی عرصے مین فقیر ناچیز کو سفر کا اتفاق ہوا سو کئی بیان
باقی رہگئے تھے پس اون مضامین کو داخل کرکے دوبارہ چھپوایا
اور نام بھی بدل دیا کہ بجاے تزویج الایامی کے رانڈونکی شادی
نام رکھا کہ معنی اوسکے یہی تھے چونکہ فقیر ناچیز کو اہل دیہات
ہریانے کی تفہیم منظور تھی لہذا لغت آوری اور شعر آرائی
مقصود نکرکے بول چال کتاب کی ہریانے کی زبان کے موافق

[illegible] دل کی صفائی بہت ہوگی
اور گمراہی اور شیطانی
وسوسون سے خدا اوسکو
محفوظ رکھیگا۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

ترکیب خواندن اشعار مندرجۂ حلقۂ لوح جہت آسانی فہم عوام الناس

حدیث آیت سے کی رانڈونکی شادی — مسلمان خوش ہے سب نے دعا دی
کراوے جو کوئی رانڈونکی شادی — پیمبر نے اوسے جنت مین جا دی
کسی ناچیز نے رانڈونکی شادی — یہ توڑا کفر کیا وہ رسے جہادی
ہوئی جب دھوم سے رانڈونکی شادی — مبارکباد کی سب نے ندا دی
مسلمانو کرو رانڈونکی شادی — ہوئی مکے سے یہ تم کو منادی
مبارک ہو جیو رانڈونکی شادی — خدا نے اپنی رحمت سے دکھا دی
خدا کے واسطے رانڈونکی شادی — تمامی ہند مین ہمنے سنا دی
کرینگے اب وہی رانڈونکی شادی — خدا ہویگا جن لوگون کا ہادی

تمت

خاتمة الطبع

الحمد للہ والمنہ کہ یہ کتاب موسوم بہ رانڈونکی شادی مؤلفہ حاجی الحرمین الشریفین حافظ القرآن متبع سنت نبوی مولوی عبد الرحیم صاحب دہلوی باہتمام راجی رحمۃ ربہ القوی قطب الدین احمد لکھنوی در مطبع نامی لکھنؤ

بار دوم ماہ نومبر ۱۸۹۱ء حسن طبع یافت